سوال

کیا خاوند کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بیوی سے پوچھے کہ اس نے مہر کہاں خرچ کیا ہے؟ میرا خاوند مہر کے بارہ میں ہر چھوٹی بڑی چیز کا حساب مانگتا ہے، وہ اس طرح کہ مہر دو حصوں میں تقسیم کیا تھا ایک حصہ تو خاص طور پر میرا اور دوسرا شادی کی تیاری اور کپڑے وغیرہ خریدنے کے لیے مخصوص تھا۔

جواب

ہر قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

خاوند کے لیے حلال نہیں کہ وہ بیوی کو دیے گئے مہر کا حساب لے، اس لیے کہ یہ خاص طور پر بیوی کا حق ہے، اور اس پر قرض ہے جو بیوی کو دینا واجب ہے۔

اور اس قلیل سے مال کی بدولت جو کہ اللہ تعالی نے اسے دیا ہے اس کی وجہ سے عورت سے قوامہ اور حکمرانی اس سے لیکر اس کے خاوند کو دے دی گئی ہے، اور بیوی پر بہت ہی قیمتی چیز کے بدلہ میں اس کا نان و نفقہ خاوند کے ذمہ رکھا گیا ہے، تو اس طرح نفقہ اور مہر یہ دونوں چیزیں انتظام اور نگرانی کے بالمقابل رکھی گئی ہیں۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

مرد عورتوں پر منتظم اور حکمران ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں النساء (34)۔

امام طبری رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

مرد اپنی عورتوں پر منتظم ہیں اور انہیں ادب سکھانے کے ذمہ دار ہیں، اور اللہ تعالی اور ان کے لیے جو بھی ان پر واجبات ہیں اس پر عمل کروانے والے ہیں۔

اس لیے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے یعنی اللہ تعالی نے مردوں کو ان کی بیویوں پر جو فضیلت عطا کی ہے کہ ان کے مہر ادا کریں، اور ان کا نان و نفقہ بھی برداشت کریں، اور اسی طرح ان کی باقی ضروریات بھی اپنے مال سے پوری کرتے رہیں، یہی وہ فضیلت ہے جو اللہ تعالی نے مردوں کو عورتوں پر دی ہے، اور اسی وجہ سے وہ ان کے منتظم اور حکمران ٹھرے ہیں کہ ان پر اللہ تعالی کے احکامات کو نافذ کریں۔

دیکھیں تفسیر طبری (57/5)۔

اور مہر عورت کا خاص حق ہے جس طرح کہ مرد کے لیے حکمرانی اور منتظم ہونے کا حق ہے، اور پھر جس طرح خاوند یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے حق میں وہ کسی بھی طرح کی نافرمانی نہ کرے، تو خاوند پر بھی واجب ہے کہ وہ بیوی کے حقوق کو ادا کرے۔

اس لیے مردوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی بیویوں کے مہر کے بارہ میں اللہ تعالی سے ڈریں اور اس کا خوف کھاتے ہوئے ان کے مہر کو مکمل طور پر ادا کریں، کیونکہ عورت تو کمزور ہے، لھذا اس کا واجب کردہ حق ادا کرنا چاہیے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو اپنے معاھدوں کو پورا کرو۔۔۔۔ المائدۃ (1)۔

بلکہ عقد زواج تو وہ عہد ہے جو مسلمانوں پر سب سے زیادہ پورا کرنا واجب اور ضروری ہے ۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جن شرطوں کو تمہیں سب سے زیادہ پوری کرنا چاہیے وہ شرطیں ہیں جن کے ساتھ تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو) یعنی شادی کی شرطیں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2520) صحیح مسلم حدیث نمبر (2542) ۔

جب عورت اس طریقہ سے مال کی حقدار بنی ہے تو خاوند کے لیے کسی بھی طرح یہ جائز نہیں کہ وہ اسے کسی معین طریقہ پر خرچ کرنے پر مجبور کرے ، لیکن اگر وہ کسی حرام کام میں خرچ کررہی ہو تو پھر اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسے منع کرے کہ حرام کام میں صرف نہ کرو ۔

ہم سوال کرنے والی بہن کو نصیحت کرتے ہیں کہ خاوند کے حساب کتاب والے معاملہ خاوند سے نرمی کے ساتھ طے کرے اور اس سے بات چیت میں بھی ایسا رویہ اختیار کرے جو نرم ہو ، تاکہ اس معاملہ میں نزاع اور جھگڑا آپ دونوں کے مابین شیطان کے داخل ہونے کا سبب نہ بن جائے ، اور جبکہ آپ ابھی ازدواجی زندگی کے ابتدائی ایام میں ہی ہیں جس میں محبت و مودت بہت ہی ضروری ہے ۔

اور آپ کو ایک دوسرے کے بارہ میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے کہ اگر کوئی ایک کمی و کوتاہی کا شکار ہو تو دوسرا اس سے درگزر کرے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو صحیح اور سعادت کی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے ، اور اپنی اطاعت اور شریعت کی اتباع کی توفیق دے ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

10089